سوال

(125)اذان اوراقامت کے درمیان دو نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل سوالات کا کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں :

اذان اوراقامت کے درمیان دو نوافل صرف مغرب سے پہلے ہیں یا ہر نماز سے پہلے ۔

اگر کوئی فجر کی سنتیں گھر میں پڑھ لے تو جماعت کے لئے مسجد میں آنے کے بعد کیا اسے تحیۃ المسجد ادا کرنا چاہیے ۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ تحیۃ الوضو پڑھتے تھے یا تحیۃ المسجد جن پر آپ کو جنت کی بشارت ملی تھی اگر تحیۃ الوضو ہے تو کیا ہر وضو کے بعد یہ نفل پڑھے جاسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان اوراقامت کے درمیان نفل پڑھنا مستحب ہیں، جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''ہر دو اذانوں (اذان اوراقامت) کے درمیان نماز ہے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے ۔'' پھر آپ نے تیسری مرتبہ یہ الفاظ کہنے کے بعد فرمایا : ''یہ نوافل اس انسان کے لئے ہیں جو پڑھنا چاہے ۔'' [صحیح بخاری ،الاذان : ٦٢٤]

البتہ مغرب کے پہلے دو نوافل ادا کرنے کا بطور خاص ذکر ہے ، چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''جب مغرب کی اذان ہوجاتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ستونوں کے پیچھے کھڑے ہو کر دو نفل ادا کرتے ۔'' [صحیح بخاری ، الاذان : ٦٢٥]

تحیۃ المسجد کے متعلق احادیث میں بہت تاکید آتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرے ۔'' [صحیح بخاری ، الصلوۃ : ٤٤٤]

حتی کہ اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن دوران خطبہ آئے تو اسے بھی تحیۃ المسجد ادا کرنے کا حکم ہے ۔ [صحیح مسلم ،الصلوہ : ٨٧٥]

اگر کوئی گھر میں فجر کی سنت پڑھنے کے بعد مسجد میں آتا ہے تو اسے بھی تحیۃ المسجد ادا کرنا چاہیے ، کیونکہ ان کے ادا کرنے کا ایک سبب ہے جب بھی وہ سبب آموجود ہو گا ، نماز ادا کی

جاسکتی ہے۔ سببی نوافل کے علاوہ دیگر نفل اوقات ممنوعہ میں ادا نہیں کرنا چاہییں۔

ہر وضو کے بعد بھی کچھ نفل پڑھنے چاہییں، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے بلال! مجھے آپ اپنے اسلام لانے کے بعد کوئی سب سے زیادہ پرامید عمل بتاؤ کیونکہ معراج کے وقت میں نے جنت میں اپنے سامنے تمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے۔'' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے رات اور دن کے اوقات میں جب بھی وضو کیا تو لازماً اس قدر نماز پڑھی جتنی میرے لئے پہلے سے لکھ دی گئی تھی۔ [صحیح بخاری، التہجد: ۱۱۴۹]

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز تحیۃ الوضو کی بدولت ملا تھا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 156